



بیاد گلزار
ضامن سالکین رضوی
سلسلہ

وظائف اور دعاؤں
کا پیش بہا خزانہ

الوظیفۃ الکریمۃ

تصنیف لطیفہ
شیخ الاسلام و المسلمین، امام اہل سنت، مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت
امام احمد رضا قادری محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ کوثر

نعمانی باب ڈپو



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وظائف اور دعاوں کا بیش بہا خزانہ

الْوَضِیْفَةُ الْكَرِیْمَةُ

صد سالہ عرسِ امام احمد رضا ۱۴۴۰ھ کا گراں قدر تحفہ

تصنیف لطیف

شیخ الاسلام و المسلمین، امام اہل سنت، مجدد دین و ملت، اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا قادری محدث بریلوی قدس سرہ العزیز [۱۳۴۰ھ]

شائع کردہ

نعمانی بکڈپو، چریاکوٹ، مٹو

{ یادگار تحفہ و وظائف }

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، نَحْمَدُ اللّٰهَ الْکَرِیْمَ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ

عَلٰی حَبِیْبِهِ الرَّؤْفِ الرَّحِیْمِ وَعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ، وَبَعْدُ !

ذکر الہی کی برکتیں اتنی ہیں کہ کوئی انسان ضعیف البنیان ان کا احاطہ نہیں کر سکتا اور ذکر خداوندی کے فوائد و فضائل یقیناً بے شمار ہیں۔ آج کے دور میں جب کہ ہر طرف ٹینشن (Tension) بے اطمینانی، اضطراب اور بے چینی کا دار دورہ ہے، دنیا کی فکر، مال کمانے کی ہوڑ، اور عیش و آرام کی چاہت اور فکر آخرت سے پوری غفلت نے آج کے انسانوں کو مفلوج بنا کر رکھ دیا ہے۔ لوگ کہتے ہیں آج سائنس نے بڑی ترقی کر لی ہے، یہ ترقی اپنی جگہ حق سہی؛ لیکن ہجوم آلام و امراض اور کثیر افکار نے بھی تو اس سے زیادہ ہی ترقی کی ہے۔ یوں ہی پیسہ بڑھا ہے تو اخراجات بھی کئی گنا ہو گئے ہیں۔ صبر و قناعت اور غنائے قلبی کا تو جیسے جنازہ ہی نکل گیا ہے۔ گاڑیوں کی فراوانی ہے تو اس کے صدقے میں ایکسیڈنٹ یعنی حادثات کی بھی بھرمار ہے۔ گویا ہر طرف بے اطمینانی ہی کی حکمرانی ہے۔ آدمی ان دکھوں کا علاج مادی دنیا میں تلاش کرتا ہے، جب کہ حقیقی علاج روحانی علاج ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ایمر جنسی پیریڈ میں آدمی ضرور دواؤں کا سہارا لیتا ہے اور لینا بھی چاہیے؛ لیکن اس کی نظر مسدب الاسباب پر بھی ضرور ہونی چاہیے؛ کیوں کہ بلاشبہ وہی مالک حقیقی ہے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ آج بھی میں دیکھ رہا ہوں کہ جب کوئی مریض مسلسل اور طویل علاج سے تھک ہار جاتا ہے تو کسی دعار و دوالے کی تلاش میں لگ جاتا ہے اور کبھی تو ڈاکٹر اور طبیب خود

چلتا، اور کبھی کہتا ہے: جو مرض ہے اس کا کافی سے زیادہ علاج ہو چکا ہے مریض کیوں نہیں اچھا ہوتا۔ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے۔ اب ذرا دوسری طرف بھی توجہ دیجیے یعنی روحانی علاج کا بھی سہارا لیجیے، شاید مالک شفا دے دے۔

عصر حاضر اور اس مادیت زدہ ماحول میں آج ہر آدمی پریشانیوں اور بیماریوں کے گھیرے میں ہے، ہر طرح کے سامانِ آسائش اور مال و دولت کی فراوانی کے باوجود ہر کوئی ایک بے رنگ اور بے سمت زندگی گزار رہا ہے، کسی سے پوچھیے تو وہ اپنی منزل صرف اور صرف دنیا اور دنیا کی بہاروں کو قرار دے رہا ہے، جب کہ دنیا خود اس سے روٹھتی اور بھاگتی نظر آرہی ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس صورت حال میں ہم کیا کریں اور کہاں جائیں، تو سنئے: خدا کا کلام پکار پکار کر کہ رہا ہے:

فَقِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ۙ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ (سورہ ذریت: ۵۱/۵۰)

تو اللہ کی طرف بھاگو، بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔ (کنز الایمان)

اللہ کی طرف بھاگو یعنی کفر سے ایمان کی طرف، غفلت سے بیداری کی طرف، گناہ سے توبہ کی طرف، ناراضگی سے رضا کی طرف، اور خدا کے غیر میں مشغولیت کو چھوڑ کر تعلق مع اللہ کی طرف۔

خلاصہ یہ کہ سب کی طرف سے منہ موڑ کر اس ایک معبود حقیقی کی طرف متوجہ ہو جاؤ، اسی کی عبادت کرو، اسی سے دعائیں مانگو، اور اسی کو حقیقی حاجت روا سمجھو اور رسول گرامی و قار ہر نبی علیہ السلام فرماتے ہیں: میں اسی کی طرف سے نذیر ہوں یعنی گناہ اور گناہوں کے برے انجام سے میں ہی ڈرانے والا ہوں؛ کیوں کہ میں اس کا رسول ہوں، میرا طریقہ تمہارے لیے اُسوہ

(نمونہ) ہے، گویا ہماری پوری زندگی سیرتِ رسول کی آئینہ دار ہونی چاہیے، ہمارا ہر قدم رضائے الہی کے لیے اٹھنا چاہیے، ہمارا لمحہ لمحہ ذکر الہی میں ڈوبا ہوا ہونا چاہیے کہ اسی سے دلوں کو چین اور اطمینان نصیب ہوتا ہے، اسی سے غموں اور آلام کو دوا ملتا ہے۔ قرآن کریم خود ارشاد فرماتا ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (سورہ عدد ۲۸/۱۳)

سن لو! اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔ (کنز الایمان)

نماز اللہ کی یاد ہے، اس سے دلوں کو چین ملتا ہے۔ روزہ اللہ کی یاد میں گزرتا ہے، اور اس سے بھی چین نصیب ہوتا ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت بھی اللہ کا ذکر ہے، اس سے بھی اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ سورہ فاتحہ اور دوسرے اذکار پڑھ کر مریض کو دم کر دو شفا مل جاتی ہے، مریض کو سکون مل جاتا ہے، اللہ والوں کی بارگاہوں میں جاؤ، ان کی صحبت اختیار کرو تو خدا یا د آتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے اور جب خدا یاد آئے گا غم غلط ہو جائیں گے۔ ان کے آستانوں پر جاؤ خدا کی یاد آتی ہے، جب خدا کی یاد آئے گی، دل کو طمانیت حاصل ہوگی، غم و آلام کا مداوا ہوگا، یوں ہی ذکر کے حلقوں میں بیٹھنے سے مشکلات حل ہوتی ہیں، سکون ملتا ہے۔ غرض ذکر اللہ کے بڑے فوائد اور عظیم برکات ہیں۔ بندہ کر کے تو دیکھے خداے کریم سے کوالگا کے تو دیکھے۔ حدیثوں میں بہت سی دعائیں مروی ہیں اور بہت سے اذکار کی تاکید ہے اور ان کے فوائد بھی بیان کیے گئے ہیں، کچھ میں وقت کی قید ہے، کچھ میں نہیں، کچھ اوراد میں تعداد کا ذکر ہے، کچھ میں نہیں، بعض میں کچھ مخصوص طریقے اور مقامات بھی بیان ہوئے ہیں۔ اس تعلق سے اسلافِ کرام نے دعاؤں اور اذکار کے ضخیم، متوسط اور مختصر مجموعے بھی تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً "عمل الیوم واللیلۃ" لابن السننی والنسائی۔ "الاذکار" للنووی۔ "الحسن

الحصین "لابن الجزری۔" الحزب الاعظم "للعلی القاری۔" دلائل الخیرات "لسلیمان الجزولی وغیرہا
 اعلیٰ حضرت، مجددین و ملت امام احمد رضا محدث برکاتی قدس سرہ غریبوں کے غم گسار
 تھے اور حاجب مندوں کے لیے سراپا ہم درد، انھوں نے زندگی بھر دینی معاملات میں
 مسلمانوں کی حاجت روائی فرمائی، فتاویٰ لکھے، شرعی معاملات میں ہدایات دیں، مسلمانوں کو
 اسلامی زندگی گزارنے کا سلیقہ بتایا۔ ان کے دل نے چاہا اور دو وظائف کا ایک مختصر مجموعہ
 لکھوں، لکھنا شروع کیا، کچھ ہی لکھا تھا کہ حیاتِ مستعار نے ساتھ چھوڑ دیا، وہ مختصر دعاؤں کا
 مجموعہ مسودے کی شکل میں ان کے صاحبزادہ والا تبار حجۃ الاسلام حضرت علامہ حامد رضا خان
 قدس سرہ کے ہاتھوں میں آیا، نام رکھا، خطبہ لکھا اور شائع کر دیا، تاکہ مسلمانوں کو نفع ہو، اسی
 مختصر رسالے کا تاریخی نام ہے: "الوظيفة الكريمة" (۱۳۳۸ھ) جو شہزادہ اعلیٰ
 حضرت، تاجدار اہل سنت حضور مفتی اعظم مصطفیٰ رضا قادری برکاتی قدس سرہ کے ایک مختصر
 اور مفید ضمیمے کے ساتھ افادہ عامۃ المسلمین کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس مجموعے کی
 خصوصیت یہ ہے کہ اکثر دعائیں اور اوراد مختصر ہیں تاکہ عام مسلمان بھائیوں کو ان کا پڑھنا اور
 یاد رکھنا آسان ہو۔ امید کہ برادرانِ اسلام اس سے استفادے اور افادے کی سبیل نکالیں گے
 یعنی دوسروں تک بھی پہنچائیں گے، اور ثواب کے مستحق ہوں گے۔ آمین

محمد عبدالمبین نعمانی قادری

رکن: الجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ۔

۱۱، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ / ۲۰، اکتوبر ۲۰۱۸ء (شنبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حامد لمن جعل الدعاء عبادة بل مَخَّ العبادة وأمر بادعوني
عباده وألزمه بوعده الاجابة ومن دعا ربه لبيك يا عبدى
أجابه قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ — وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي
عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ — فانه سميع
مجيب ومصلياً ومسلماً على من اختبأ دعوته المستجابة ليوم
المثابة وعلى آله وأصحابه ما أنهل الديمر من السحابة. أمين
حمد! اس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم، والی اعظم محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔

۱۔ حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا؛ مگر وہ
جو اہر زواہر مثل درمکنون سینہ اقدس میں مخزون رہے۔ دل نے نہ چاہا ان الفاظِ کریمہ سے ایک حرف
بھی کم ہو۔ انھیں بجنسہ نقل کر کے کہ یہیں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ہدیہ ناظرین کیا۔ اس رسالے
کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔

گداے آستانہ قدسیہ رضویہ

فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ

ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا۔ اپنے اولیا ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا جنھوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیا والا رب کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے، ہمیں خود حکم دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا:

فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يُبْرَمَ.

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم سے حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور جو اذکار و اشغال درِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے برادرانِ اہل سنت و خواجہ تاشانِ قادریت و رضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں نعمتوں سے مالا مال ہوگا، اور ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہل سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

صبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے، اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔

{۱}

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ
اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ————— ایک ایک بار

{۲}

ایہ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ، حَمْدٌ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۝ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ ۝ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ ————— ایک ایک بار

{۳}

تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی
ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

{۴}

بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَسُوقُ الْخَيْرَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
 لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ————— تین تین بار۔
 اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ: جلنا، ڈوبنا، چوری، سانپ، بچھو، شیطان،
 سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

{۵}

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ————— تین
 تین بار، سانپ بچھو وغیرہ موزیات سے پناہ ہو۔

{۶}

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا
 فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ تین تین بار، زہر و ضرر سے امان ہے۔

{۷}

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 ﷺ نَبِيًّا وَرَسُولًا ————— تین تین بار۔ اللہ عزوجل کے کرم پر
 حق ہے کہ روز قیامت اسے راضی کرے۔

{۸}

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

العَظِيمِ ————— دس دس بار۔ ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے، اسے بجز اللہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لیے کافی پایا۔

{۹}

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ تُصْبِحُونَ ○ وَ لَهُ
الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِينَ تُظْهِرُونَ ○ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَ كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ○ ایک ایک بار، جس کسی دن سب وظائف رہ
جائیں تو یہ تہا ان سب کی جگہ کافی ہے، نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

{۱۰}

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَ أَنكُمُ الْيَنَاءَ لَا تَرْجَعُونَ
فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ○ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○
وَ مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ○ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ○ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ
عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ أَنْتَ
خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ————— ایک ایک بار۔ شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

{ ۱۱ }

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّبِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ — تین بار
 پھر سورہ حشر کی اخیر (یہ) تین آیتیں ایک بار — (هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ ۚ عُلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ
 الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر
 ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو، اور شام کو
 پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

{ ۱۲ }

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ
 وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ — تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

{ ۱۳ }

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَوُلْدِي وَأَهْلِي
 وَمَالِي — تین تین بار۔ دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

{۱۴}

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ لِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ
 وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ — ایک
 ایک بار۔ صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔
 شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسَى کہے۔ فقیر اس کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ زائد کرتا ہے۔

{۱۵}

بِسْمِ اللَّهِ جَلِيلِ الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرْهَانِ شَدِيدِ السُّلْطَانِ
 مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ — ایک
 ایک بار۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

{۱۶}

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأُشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
 وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،
 وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ — چار چار بار، ہر بار چہارم حصہ بدن
 دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

{۱۷}

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ
 حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ
 مَشِيَّتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ تَنْفُسِ كُلِّ
 نَفْسٍ ۝ ایک ایک بار۔ گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

{۱۸}

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ
 الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
 غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ — ایک ایک بار۔ غم و الم سے بچے۔
 اداے قرض کے لیے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

{۱۹}

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ
 طَرْفَةَ عَيْنٍ وَ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ — ایک ایک بار۔ سب کام بنیں۔

{۲۰}

اللَّهُمَّ خِرْلِيْ وَ اِخْتَرْلِيْ وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلَى اِخْتِيَارِيْ — سات
 سات بار۔ دن رات کے ہر کام کے لیے استخارہ ہے۔

{۲۱}

سید الاستغفار ایک ایک بار یا تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں اور اس دن رات مرے تو شہید، وہ یہ ہے: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوؤُكَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوؤُ بِيذْنِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ۝

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَأَغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے، مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

{۲۲}

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ————— سو سو بار۔ دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف

{۱}

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ————— ہر کام بنے۔ شیطان سے محفوظ رہے۔

{۲}

سورہ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

{۳}

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ — اکتالیس بار۔ اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

{۴}

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ — تین تین بار۔ جنون و جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

{۵}

تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے، تلاوت بھی مکروہ ہے۔

{۶}

دلائل الخیرات، ایک حزب۔

{۷}

شجرہ شریف۔ دلائل الخیرات و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

{۱}

آیت الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخل جنت ہو۔

{۲}

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ۝

تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں، اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

{۳}

تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحَانَ اللَّهِ (تینتیس بار)

الْحَمْدُ لِلَّهِ (تینتیس بار) اللَّهُ أَكْبَرُ (چونتیس بار) اخیر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ————— ایک بار۔ اس دن تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر

بلند نہ کیا جائے گا، مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

{۴}

ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ ، اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ ہر غم و پریشانی سے بچے،

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ أَهْلِ السُّنَّةِ۔

{۵}

پنج گنج قادریہ : بعد نماز فجر **يَا عَزِيزُ يَا اَللّٰهُ**۔ بعد نماز ظہر **يَا كَرِيْمُ**
يَا اَللّٰهُ۔ بعد نماز عصر **يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ**۔ بعد نماز مغرب **يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ**۔
 بعد نماز عشا **يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ**۔ ہر ایک سو سو بار۔ اول و آخر تین تین بار درود
 شریف ————— برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

{۱}

بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے دس دس بار **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا**
شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے، گناہ معاف
 ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

{۲}

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ————— سات سات بار۔ دوزخ دعا
 کرے کہ الہی اسے مجھ سے بچا۔

نمازِ صبح کے بعد

{۱}

اللَّهُمَّ الْغِنِي كُلَّ مُمْهِمٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَ مِنْ أَيْنَ شِئْتَ،
 حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهْبَنِي
 حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ
 لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ
 الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ
 الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ ————— ایک ایک باریا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو، سب
 پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن
 برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔
 نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراطِ پُر سہل جاری ہو۔

{۲}

بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکر الہی میں مشغول رہے، یہاں تک
 کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارہ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں، اس وقت دو
 رکعت نماز نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرے کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی، تیسری، پانچویں سُبْحٰنَكَ اللَّهُمَّ سے شروع ہو۔ ان میں پہلی دو سنت موکدہ ہوں گی، باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃ اوابین ہے اور اللہ اوابین کے لیے غفور ہے۔

شب میں

یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو۔

{۱}

سورۃ مُلک ۰ عذابِ قبر سے نجات ہے۔

{۲}

سورۃ یٰس ۰ مغفرت ہے۔

{۳}

سورۃ واقِعہ ۰ فاقہ سے امان ہے۔

{۴}

سورۃ دُحَّان ۰ صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشا

{۱}

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ -
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ -

طاق بار جتنا نبھ سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں، مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لیے پڑھے، اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے ان کا کرم بے حد و انتہا ہے۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب

کہ حیف باشد آرزو غیر او تمنائے

منہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف، دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضہ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی آواز سن رہے ہیں۔ اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

{۲}

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ - اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ - اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ -
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ أَبَدًا عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ وَأَصْحَبِهِ أَجْمَعِينَ،
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ ————— ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں
کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی وُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

سوئے وقت

{۱}

ایة الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظت الہی میں

رہے۔ اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

{۲}

تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اٹھے اور فوائد بے شمار۔

{۳}

الحمد و قل ایک ایک بار۔

{۴}

ابتداء سورۃ بقرہ: اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَ مَا اُنزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

آخر سورۃ بقرہ: اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلُّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۝ لَا نَفَرِقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۝ وَ قَالُوْا سَبِعْنَا وَ اطعنا ۝ غُفِرَانَكَ رَبَّنَا وَ

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ
 وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۗ
 رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ
 رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۗ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَ
 ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ _____ ان
 دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

{۵}

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ
 الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ
 لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لَكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ
 كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى
 إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
 عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا _____ آخر کھف کی یہ
 چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

{۶}

دونوں کف دست پھیلا کر تینوں قُلْ ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے، پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

{۷}

سورۃ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پر خاتمہ کرے اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

سوتے سے اٹھ کر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَالِيَهُ النَّشُورُ۔

قیامت میں بھی ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اٹھے۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر

درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشا پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے، پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے، اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشا پڑھ کر سو رہے اور سات سو سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھے، تہجد ہو گیا۔ اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔ اور معمولِ مشائخ بارہ۔ قراءت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم از کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورہٴ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگِ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبالے، پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلَہ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے

شانے تک کھینچتا ہوا لے جائے اور کدہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے، پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰهُ، بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے۔ جب حرارت بڑھنے لگے، ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کہ لے تسکین پائے گا۔ مگر مبتدی کا جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی، ذاکر، یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے تا ب ہو، ان شاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے :

{۱}

سر جھکا کر ناف سے لَا کلام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا اِلَہ کی کا دماغ تک لے جائے اور مَعًا اِلَّا اللہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

{۲}

اس طور پر لَا اِلَہ اِلَّا ہُو۔ اس میں دو سراجز اِلَّا ہُو ہوگا۔

{۳}

صرف اِلَّا اللہ کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر اِلَّا ال دماغ تک لے جائے اور مَعًا لَا ہواں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

{۴}

فقط اللہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لَا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

{۵}

محض اللہ بسکونِ ہا، پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک، اور لَا ہ کی ضرب، اسے سو بار شروع کر کے حسب وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔

ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں
 اخفا کرتے ہیں، رموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لیے
 اسے عام کیا۔

پاسِ آنفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے
 بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضاے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے،
 یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے
 میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور۔ رو بمکانِ شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف
 مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش باآدب، بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا
 تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ
 سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض
 ہو رہے ہیں۔ میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالت در یوزہ گری لگا ہوا ہے، اس
 میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔

اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہا پر صورت شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ : اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے، جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ: اذکار و اشغال کے لیے تین بد رقوں کی ضرورت ہے :

تَقْلِيلِ طَعَامٍ (کم کھانا)	تَقْلِيلِ كَلَامٍ (کم بولنا)
تَقْلِيلِ مَنَامٍ (کم سونا)	وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

ضمیمہ الوظیفۃ الکریمہ

از: شہزادہ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہل سنت، مفتی اعظم ہند، سیدی

وسندی محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

کامیابی ہر مقصد اور حصولِ غلبہ و ظفر کے لیے چند تیر بہدف دعائیں

{۱}

نماز پنج گانہ کے بعد آیت الکرسی شریف پڑھتے رہیں۔ رات کو سوتے وقت
بہ نیت حصاع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے
پوری سورہ فاتحہ ایک بار۔

آیت الکرسی شریف ایک بار۔

چاروں قل ایک ایک بار سورہ اخلاص کے سوا کہ وہ تین بار۔

اول و آخر درود شریف تین تین بار۔

بسم اللہ شریف پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔

{۲}

بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب

○ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ _____ دس بار

- رَبِّ اِنِّى مَسْنَى الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ - دس بار
- رَبِّ اِنِّى مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرُ ——— دس بار
- سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ——— دس بار
- اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِى نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ——— دس بار
- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ——— تين بار
- رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ——— تين بار
- سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا - تين بار
- اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ - تين بار
- يَا حَافِظُ يَا مُحِيْطُ ——— تين بار
- اِنَّ رَبِّىْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ فَاَللّٰهُ خَيْرٌ حَفِيْظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآيِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ - تين بار

○ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومَ مَسْخَرَاتٍ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ————— تین بار

اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔

سویار سورہ فاتحہ کو وقت صبح یا شب مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رحیم

کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے۔

یا یوں کریں :

بعد نماز فجر ————— تیس بار

بعد نماز ظہر ————— پچیس بار

بعد نماز عصر ————— بیس بار

بعد نماز مغرب ————— پندرہ بار

بعد نماز عشا ————— دس بار

جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دعا بھی کریں، جنہیں فرصت

نہ ہو وہ نماز کے بعد سات سات بار ہی پڑھ لیا کریں اور دعا کیا کریں۔ اتنی بھی

مہلت نہ پائیں تو صبح و شام سات سات بار پڑھ لیا کریں۔

فقیر مصطفیٰ رضا قادری بریلوی

(از ضمیمہ الوظيفۃ الکریمہ، مطبوعہ بریلی شریف)

